

صفحات: ۳۸۸

قیمت: ۲۵۰

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمن

گونوشن ویرٹیل گیور گیواں ایک دانشور کی حیثیت سے شہرت رکھتے ہیں، اور رومانیہ کے وزیر خارجہ کی حیثیت سے کافی متعارف رہے ہیں۔ یہ ۱۵ اگست ۱۹۱۳ء کو رومانیہ میں پیدا ہوئے۔ چوں کہ رومانیہ ایک طویل عرصے تک اسلامی ریاست رہا ہے، اس لئے ان کی توجہ مطالعہ اسلام کی طرف مبذول ہوئی اور انہیں تاریخ اسلام کا مطالعہ سیرت طیبہ کی وادی میں لے آیا، جس کے نتیجے میں انہوں نے اپنی یہ کتاب تحریر کی۔ یہ ان کی آخری کتاب تراویڈی جاتی ہے۔

کتاب کا اسلوب مورخانہ ہے، اور مولف نے کتاب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایام طفویلت سے شروع کر کے وفات پر ختم کیا ہے۔ اور عام غیر مسلم مولیین کے برکس کتاب میں تاریخی اغلاط اور غلط بیانیوں کا تناسب بھی نہ ہونے کے برابر ہے۔ تبی وجہ ہے کہ اس کتاب کو مسلمانوں میں خاصی پذیرائی حاصل ہوئی، اور اس کا اردو ترجمہ بھی بہت عرصہ پہلے سامنے آگیا تھا، جس کا بنا ایڈیشن حال میں شائع ہوا ہے، جو مولانا عبدالصمد صارم کے قلم سے ہے، جو پختہ کار مترجم کی حیثیت سے متعارف ہیں۔

کتاب کی پیش کش میں سلیقہ کا ثبوت دیا گیا ہے۔

نام مجلہ: ماہنامہ تعمیر افکار۔ سیرت نمبر

صفحات: ۶۳۰

قیمت: ۳۲۰ روپے

مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری

مدیر: سید عزیز الرحمن

تبصرہ نگار: مولانا محمد وسیم راؤ۔ کراچی

ماہنامہ تعمیر افکار کا یہ تیسرا غاص نمبر ہے جو سیرت رسول نمبر کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اس سے قبل پروفسر سید محمد سعید طاسین کے حوالے سے دو معیاری نمبر بھی شائع ہو چکے ہیں۔ جن کو علمی و ادبی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔

موجودہ سیرت نمبر آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول کے دو مضمایں خصوصاً اہمیت کے حامل ہیں

اور خوب پر مغز و معمور از معلومات مقالہ جات ہیں۔ ڈاکٹر سید عبد اللہ مرحوم جیسی فاضل شخصیت کا مضمون ”فن سیرت نگاری پر ایک نظر“، اگرچہ مختصر ہے لیکن اپنے موضوع پر ایک مستند تحریر ہے۔

دوسرا مضمون علوم سیرت، تعارف، آغاز اور ارتقا، ڈاکٹر محمود احمد غازی صاحب کا ہے، جس میں تفصیل کے ساتھ سیرت اور سیرت نگاری کو بیان کیا گیا ہے اور ایسی معلومات سے لبریز ہے جن تک آسانی سے رسمائی سیرت کے طالب علموں کے لئے بھی ممکن نہیں۔

باب دوم میں مولانا محمد اسماعیل آزاد صاحب کا مقالہ خیر البشر بھی خاص انفرادیت کا حامل ہے اور اس شمارے کی جان معلوم ہوتا ہے، نئے سیرت لکھنے والوں کے لئے اور عام قاری کے لئے بھی یہ مضمون انتہائی مفید ہے۔

باب سوم میں مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب، علامہ مناظر احسن گیلانی، مولانا ابو الحسن علی ندوی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان اور ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی جیسے فضلاکی تحریرات شامل ہیں۔

باب چہارم: مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر مفتی مظہر بغا اور مولانا سلیمان اللہ خان کے مضامین عالیے سے مرخص ہے۔

باب پنجم: ”مطالعہ سیرت اور عصر حاضر“، خصوصی اہمیت کا موضوع ہے اور اس میں مولانا زاہد الراشدی، پروفیسر عبدالجبار شیخ، ڈاکٹر طاہر رضا بخاری اور ڈاکٹر عبد العلی اچکزئی کی تحریرات شامل ہیں۔ تاہم ان تحریرات کے باوجود یہ باب اپنے موضوع کے اعتبار سے تشدد نظر آتا ہے، اس موضوع پر مزید اہل قلم، محققین اور علماء کی مضامین جمع کئے جاتے تو بہت اچھا ہوتا۔

باب ششم میں محمد اولیس صدیقی نانوتوی کا مختصر مضمون ”تدوینی شعور کے ارتقا میں حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریروں کے اثرات، اور ڈاکٹر محمد سلیم کا مضمون“ کتب میلاد کی روایات اور ان کا استناد اچھی کوشش نظر آتے ہیں۔

باب هفتم سیرت رسول پر منظوم خراج عقیدت ہے اور اس میں چار حضرات کا کلام شامل کیا گیا ہے، یہ حضرات مولانا ظفر احمد عثمانی، حضرت سید نشیں الحسینی، ڈاکٹر ابوالجیر شفی اور ڈاکٹر محمود احمد غازی ہیں۔ یہ باب بھی تشدید ہے، ضرورت اس بات کی تھی کہ مزید نیا اور پرانا منظوم کلام اس میں جمع کیا جاتا۔

باب هشتم طلبہ و محققین سیرت کے لئے خصوصاً اور سیرت کے مطالعے میں دلچسپی رکھنے والے عام قارئین کے لئے بھی اہم ہے کہ اس میں سے شش ماہی المیرہ کے اب تک شائع ہونے والے سترہ شماروں کے مفصل اشارے کے ساتھ سا تھے جدید کتب سیرت اور سیرت کے حوالے سے ایک فل و پی ایچ ذی کی سطح

پڑھنے والے کام کی فہرست شامل ہے۔

الغرض سیرت پر اردو زبان میں یہ ایک مستند اور قسمی ذخیرہ ہے جو عاشقانِ رسول کو ہاتھوں ہاتھ لینا چاہئے اور اس کو اپنے زیر مطالعہ رکھنا چاہئے، اس نمبر کی اشاعت پر مدیر جناب مولا ناذ اکٹر حافظ سید عزیز الرحمن مبارک باد کے مسحی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ سرورق اور طباعت کے ساتھ شاہکا نجد میں بھی عمدگی کا خیال رکھا گیا ہے۔

نام کتاب: فہرست کتب نعت لاہبری شاہدربہ

ترتیب: چودھری محمد یوسف ورک قادری

ناشر: نعت یبلی کیشنر، ۵۔ راجا کالونی، عقب تھانہ شاہدربہ۔ لاہور

صفات: ۲۵۱

قیمت: ۲۰۰ روپے

تبلیغ نگار: ولی حسینی

زیرنظر کتاب نعت لاہبری شاہدربہ کی فہرست کتب پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب اس سے قبل شائع ہو چکی ہے، اب اس کا نیا ایڈیشن سامنے آیا ہے، جو نقش اول سے فنی اور کمیتی اعتبار سے بہتر ہے۔ اس فہرست میں دو طرح کی کتب شامل ہیں۔ حصہ اول میں ان کتب کا اندرجایہ کیا گیا ہے جو اس لاہبری میں موجود ہیں، اور حصہ دوم میں مطلوب کتب کے عنوان کے تحت ایسی کتب کا اندرجایہ کیا گیا ہے جن کے بارے میں مرتب کو علم ہو سکا ہے۔ یہ حصہ قدرے طویل بھی ہے۔

حصہ اول میں باب اول کتب جملہ کے تحت ۳۲۲۔ باب دوم میں کتب مجموع نعت کے تحت ۵۳۲۔ باب سوم میں (جسے غلطی سے باب ۲ لکھا گیا ہے) کتب انتخاب نعت کے تحت ۱۱۶۔ باب چارم میں متعلقات نعت و منظوم سیرت کے تحت ۱۱۹۔ باب پنجم میں پشوٹ کتب نعت کے تحت ۱۱۲۔ باب ششم میں سنگھی کتب نعت کے تحت ۱۰۷ اور باب هفتم میں حصہ پنجابی محدث، نعت اور متعلقات کے تحت ۱۰۵۔ کتب کا اندرجایہ کیا گیا ہے۔ البتہ کتاب کے دونوں حصوں میں بعض ایسی کتب کا اندرجایہ ہو گیا ہے جو نعت اور فن نعت سے تعلق نہیں رکھتیں۔

اس قسم کی فہرستیں اپنے محدود دائرے کے باوجود کافی افادیت رکھتی ہیں، اس بنا پر مرتب تحریک کی مسحی ہیں۔